مہیج الاحزان
علامہ حسن بن محمد علی یزدی
اصحاب الکہف والرقیم کانوا من ایاتنا عجبا
ولی العصر ٹرسٹ

مہیج الاحزان

تالیف

آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم

مولانا سید ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش : سید محمد شبر عباس

ولی العصر ٹرسٹ

رتہ متہ ضلع جھنگ

نام کتاب ——— مہیج الاحزان

نام مؤلف ——— آقائی حسن بن محمد علی یزدی

نام مترجم ——— مولانا سید ظل حسین زیدی سرسوی

سال طباعت ——— ۱۹۹۱ء بمطابق ۱۴۱۱ھ

تعداد ——— ۱۰۰۰

کتابت ——— حضرت کیلیانوالہ

مطبع ———

ہدیہ ———

ناشر ———

ولی العصر، رتہ متہ ضلع جھنگ

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو۔ مین بازار اسلام پورہ لاہور

آپ نے فرمایا: ایک گروہ ملائکہ آلات حرب وضرب سے مسلح آسمان سے نازل ہوا، اسلام کرنے کے بعد عرض کیا۔ اے فرزند رسول خدا، اے یادگار نبی وعلیؑ خداوند عالم نے آپ کی مددگاری ویاوری کے لیے ہمیں بھیجا ہے حضرت امام حسینؑ نے ان سے فرمایا کہ ہماری وعدہ گاہ ایک جگہ ہے کہ جہاں ہم شہید کیے جائیں گے اور جلدی قبر بھی اس جگہ بنے گی۔ اس زمین کو کربلا کہتے ہیں ان فرشتوں نے کہا اے مولا پھر جس جگہ آپ حکم دیں ہم مدد کے لیے حاضر ہوں گے۔

آپ کی اطاعت کریں گے۔ آیا آپ کسی سے خوف محسوس کرتے ہیں۔ تو ہم آپ کے ہمراہ ہیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ ان ظالموں کو مجھ پر تسلط نہ ہوگا جب تک کہ میں اپنی قتل گاہ پر نہ پہنچ جاؤں۔ ان کے بعد جنوں کا ایک گروہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے مولا ہمیں حکم دیجیے کہ ان دشمنوں کو ختم کر دیں۔ اور انہیں ہلاک کر دیں۔ ہم آپ کے تابعدار ہیں جو حکم دیں گے۔ وہ ہم بجا لائیں گے۔ ارشاد فرمایا کہ خدائے تعالےٰ تم کو جزاء خیر دے مجھے تمہاری امداد کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ خدائے تعالےٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔

اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ ط

(سورۃ النساء آیت ۷۸)

یعنی کہ تم چاہیے۔ جہاں ہو تو تم کو موت نے ہی ڈالے گی اگرچہ تم کیسے ہی مضبوط پکے گنبدوں میں جا چھپو اور یہ بھی آیت تلاوت کی۔ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ ج ۔ (سورۂ آل عمران آیت ۱۵۴)

(جن کی تقدیر میں لڑکے مرجانا لکھا تھا۔ وہ (اپنے گھروں سے) نکل نکل کے اپنے مرنے کی جگہ ضرور آجاتے) اور اگر میں اپنے قتل گاہ پر نہ پہنچوں تو پھر میرا امتحان کیا ہوا۔ یہ گروہ خدا کی رحمت سے دور ہے۔ اور میں ضرور اپنی قبر میں دفن ہوں گا۔ اور خداوند عالم کی مشیت میں ایسا ہی گزرا ہے۔ اور میری قبر کی جگہ کو خداوند عالم نے ہمارے شیعوں کے لیے مرکز زیارت و مودت قرار دیا ہے۔ شیعہ ہماری قبر کی زیارت کو آئیں گے اور خداوند عالم ہمارے زائروں کو روز حشر اپنی رحمت سے نوازے گا۔

اور بروز شنبہ کہ روز عاشورا محرم ہے میں اس کے آخر وقت شہید ہوں گا اور میرا سر نیزہ پر بلند ہو گا۔ اور یزید بن معاویہ کو بھیجا جائے گا۔ جناب نے عرض کیا اے فرزند رسول خدا یہ کہ آپ کی اطاعت ہم پر واجب ہے۔ ورنہ ہم آپ کے دشمنوں سے مقابلہ کرتے اور ان کو غارت کرتے۔ فرمایا کہ ہاں واقعاً تم ایسا کر سکتے تھے مجھے تمہاری قوت کا علم ہے مگر مجھے خداوند عالم کی مخلوق پر حجت تمام کرنا مقصود ہے۔

ناگاہ جناب ام المومنین بی بی ام سلمہؓ تشریف لائیں اور کہا اے فرزند مجھے مغموم و محزون کیوں کرتے ہو۔ تمہاری جدائی مجھے شاق ہے سوئے عراق جا رہے ہو میں نے تمہارے نانا رسولؐ خدا سے سُنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ يُقْتَلُ وَلَدِىُ الْحُسَيْنُ فی الارض العراق فی ارضٍ یقال لھا کربلا۔ کہ میرا فرزند حسینؑ عراق زمین کربلا پر شہید ہو گا۔ امام حسینؑ نے فرمایا اے نانی صاحبہ بخدا اب کوئی چارہ کار نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ میں مدینہ سے نکل جاؤں اور کربلا پہنچوں۔ میں اپنے مقام شہادت کو پہچانتا ہوں اور میرے

علیہ السلام نے یہ اس وقت یہ آیت تلاوت کی کہ جسے جناب موسیٰ نے شہر سے نکلتے وقت تلاوت کیا تھا۔

فخرج منها خائفاً يترقب قال رب نجني من القوم الظالمين ۔ (سورۃ القصص آیت ۲۱)

(یعنی کہ موسیٰ وہاں سے امید و بیم کی حالت میں نکل کھڑے ہوئے اور بارگاہ خداوندی میں عرض کیا پروردگار مجھے ظالموں کے ہاتھ سے نجات دے) اور راہ مکہ معظمہ اختیار کی اور جب مکہ میں پہنچے تو آپ نے اس آیۂ مبارکہ کی تلاوت کی۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ○ (سورۂ القصص آیت ۲۲)

یعنی کہ موسیٰؑ نے جب مدین کی طرف رخ کیا اور راستہ معلوم نہ تھا تو آپ ہی آپ کہنے لگے کہ مجھے امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھا راستہ دکھا دے) اور بقیہ از ادر ماہ شعبان و رمضان و شوال و ذیقعد اور سات دن ذی الحجۃ کے مکہ معظمہ میں گزارے آپ نے مکہ ظالمین کے خوف سے چھوڑا کہ ایسا نہ ہو کہ موقع حج حرمت کعبۃ اللہ برباد نہ ہو۔ چنانچہ آٹھویں ماہ ذی الحجۃ آپ بسوئے کوفہ روانہ ہوئے۔

الا لعنۃ اللہ علی القوم الظالمین۔